## سوال

میں آنسہ ہوں اور اکیلی رہتی ہوں، اور استقبالیہ کلرک کی ملازمت کرتی ہوں، کیا میری ملازمت حرام ہے، یہ علم میں رہے کہ میں باپردہ عورت نہیں، مجھے خدشہ ہے کہ اگر میں نے پردہ کیا تو مجھے ملازمت سے نکال دیا جائیگا، میرا اس کے علاوہ کوئی اور روزگار نہیں، میری اس وقت عمر پینتیس برس ہو چکی ہے، کیا میں کسی غیر مسلم سے کاغذوں میں شادی کر سکتی ہوں، تاکہ میں اپنا ملک چھوڑ کر دوسرے ملک رہ سکوں اب تو میں بغیر شادی کے رہنے سے ڈرنے لگی ہوں، اور لوگوں کی باتیں بہت زیادہ ہیں، جنہیں میں برداشت نہیں کر سکتی، لوگ میرا مراقبہ اور نگرانی بھی کرتے ہیں ؟

## جواب

الحمد للہ

اول :

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو حرام سے بچا کر حلال عطا فرمائے، اور اپنے فضل و کرم سے اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے

دوم :

آپ کے سوال میں یہ درج ہے کہ اب آپ اس خوف سے پردہ نہیں کرتیں کہ کہیں ملازمت سے نہ نکال دیا جائے، ہم تو آپ کو وہی چیز بتائیں گے، اور اسی کا مشورہ دینگے جو اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں کے لیے پسند کرتے ہیں، معاملہ جیسا بھی ہو جس طرح کہ آپ نے بیان کیا ہے، پھر بھی پردہ کی شان عظیم ہے، اور یہ پردہ ایک مومن عورت کا شعار ہے، اور اس کی شرم و حیا اور عفت و عصمت کی نشانی و علامت ہے روزی کمانے کے لیے پردہ میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے تو ہر ایک کی روزی اپنے ذمہ لے رکھی اور ہر ایک کی کفالت اللہ کے ذمہ ہے

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی رضامندی کے کام کرنے والوں سے وعدہ کرتے ہوئے فرمایا ہے :

اور تمہارا رزق اور جس کا تم وعدہ کیے جاتے ہو آسمان میں ہے الذاریات (22).

اور ایک مقام پر کچھ اسطرح فرمایا :

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے گا اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیگا، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیگا جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل کریگا تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جائیگا، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایک اندازہ کر رکھا ہے الطلاق (2-3).

اس لیے آپ اللہ پر یقین اور اس پر پختہ بھروسہ کریں، اور یہ کہ اگر آپ پردہ کرنے لگیں تو آپ کی روزی بند نہیں ہو جائیگی، بلکہ ہم امید کرتے ہیں کہ اس کے نتیجہ میں آپ کو عظیم کامیابی اور نکلنے کی راہ اور بہت زیادہ رزق حاصل ہوگا، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے وعدہ فرمایا ہے

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی صحیح حدیث میں یہ فرمان ہے :

"جس کسی نے کوئی چیز اللہ کے لیے ترک کی تو اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل اور اس سے اچھی چیز عطا فرمائیگا"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "حجاب المراۃ المسلمۃ" میں صحیح قرار دیا ہے

اس لیے آپ پردہ کرنا شروع کردیں، اور کوئی ایسا مباح کام تلاش کریں جس میں مردوں سے میل جول اور اختلاط نہ ہو، اللہ تعالی آپ کو اس کے عوض میں بہتر کام عطا فرمائیگا، کیونکہ سب معاملات تو اللہ کے ہاتھ میں ہیں، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کے خزانے بھرے ہوئے، اور وہ پاک ہے

مزید تفصیل اور معلومات وفائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (6666) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

سوم :

مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم مرد سے شادی کرے، چاہے اسباب کوئی بھی ہوں، چاہے صرف کاغذوں پر ہی شادی کی جائے جیسا کہ آپ کا کہنا ہے، کیونکہ نکاح حقیقت میں بھی نکاح ہوتا ہے، اور مذاق میں بھی نکاح ہوجاتا ہے، اور نکاح کی کوئی قسم صوری نہیں جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں

بلکہ نکاح لازم ہے، اگر نکاح کی شرائط پوری ہوتی ہوں تو یہ مباح ہوگا، اور اگر شروط نہ پائی جائیں تو پھر نکاح حرام ہے، کسی شخص کو بھی شروط پوری نہ ہوتی ہوں تو نکاح کرنا جائز نہیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرک مردوں سے نکاح مت کرو حتی کہ وہ ایمان لے آئیں، اور مومن غلام مشرک سے بہتر ہے، چاہے تمہیں پسند بھی آجائے، یہی ہیں جو آگ کی طرف دعوت دیتے ہیں، اور اللہ تعالی جنت اور مغفرت وبخشش کی طرف بلاتا ہے، اور لوگوں کے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں البقرۃ (221).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اسطرح ہے :

تو اگر تمہیں علم ہوجائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں، تو پھر تم انہیں کفار کی طرف واپس مت لوٹاؤ، نہ تو یہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافر ان عورتوں کے لیے حلال ہیں الممتحنۃ (10).

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"مسلمان اس پر متفق ہیں کہ کافر شخص مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا، اور نہ ہی کافر مسلمان عورت سے شادی کر سکتا ہے" انتہی

ماخوذ از : مجموع الفتاوی الکبری (130/3).

ایک بار پھر ہم روزی کے مسئلہ کی طرف پلٹتے ہیں اور خاوند روزی کے زمرہ میں ہی آتا ہے تو رزق کے سب سے بڑے اسباب میں اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری ہے، اور اس شخص پر تو تعجب ہوتا ہے کہ جو شخص اللہ کی نافرمانی کر کے روزی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے زیادہ لائق تو یہ ہے کہ اس کے لیے دروازے ہی بند کردیے جائیں، اور اگر اس کے لیے کھل جائیں تو یہ اس کے لیے ڈھیل کے مترادف ہے، اللہ تعالی سے ہم سلامتی وعافیت کی دعا کرتے ہیں

ہم آپ کے سامنے درج ذیل عظیم حدیث پیش کرتے ہیں تا کہ آپ کا ایمان زیادہ ہو، اور یقین میں بھی پختگی اور زیادتی ہو کہ روزی اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کے ساتھ ہی حاصل ہوتی ہے :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

بلاشبہ روح القدس ( جبریل امین ) نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ کوئی بھی جان اس وقت تک فوت نہیں ہوگی جب تک کہ وہ اپنا رزق اور اپنی زندگی کے ایام و وقت پورا نہ کر لے، تو تم اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے ( روزی ) طلب کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، اور روزی کا لیٹ ہوجانا تمہیں اس پر نہ ابھارے کہ وہ اللہ کی معصیت و نافرمانی کر کے روزی حاصل کرنے لگے، کیونکہ اللہ تعالی کے پاس جو کچھ ہے وہ اس کی اطاعت و فرمانبرداری کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا "

اسے ابو نعیم نے "الحلیۃ" میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر ( 2085 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور آپ دوسروں کی نظروں، اور انکی تعلیقات و حاشیہ کو اہمیت مت دیں، کیونکہ انکی کلام حقیقت میں نہ تو کوئی فائدہ دے سکتی ہے اور نہ ہی کوئی نقصان و ضرر، اور شادی میں تاخیر ہو سکتا ہے اللہ تعالی نے اس میں آپ کے لیے کوئی خیر و بہتری رکھی ہو، ہمیں کوئی علم نہیں کہ خیر و بہتری کہاں ہے، اس لیے آپ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیں، اور اپنا وقت نیکی بھلائی کے حصول، اور غلطیوں اور کمی و کوتاہی کو ختم کرنے میں صرف کریں، کیونکہ کل وعدہ کا دن ہے، جس روز کامیاب ہونے والے نجات پا جائینگے، اور خسارہ پانے والے نقصان اور گھاٹے میں رہینگے :

فرمان باری تعالی ہے :

جو آگ سے دور کر دیا گیا، اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب و کامران ہوگیا، اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکہ کا سامان ہے آل عمران ( 185 ).

سبحان اللہ کتنی ہی شادی شدہ عورتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالی نے مال و دولت اور اولاد کی نعمت سے نوازا ہے، لیکن وہ کل قیامت کے روز جہنم کی طرف لے جائینگی !

اور کتنی ہی عورتیں ایسی ہیں جنہیں مال نہ مل سکا، اور نہ ہی وہ شادی کی سعادت پا سکیں، لیکن وہ جنتوں میں اعلی مقام پر ہونگی !

اللہ کی قسم ایمان، اور اطاعت و فرمانبرداری، اور عفت و عصمت کا خیال کریں، کیونکہ یہ دنیا فانی اور زائل ہونے والی ہے، اور یہ چند ایام کا فائدہ و نفع فانی اور ختم ہونے والا ہے، اور یہ لذت ختم ہونے والی ہے

فرمان باری تعالی ہے :

اور یقینا آخرت کی زندگی ہی اصل زندگی ہے ہے اگر وہ جانتے ہوں العنکبوت ( 64 ).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری اور اپنی رضا و خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

82515